روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 27 نومبر 2008ء 28 ذیقعد 1429 ہجری 27 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 272

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اوران صفات پرایمان لاتا ہے،توخواہ مخواہ روح میں ایک جوش اورتحریک ہوتی ہےاوردعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔اس کے بعد اھدنا الصراط المستقیم کی ہدایت فرمائی۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خداتعالیٰ کی تجلیات اوررحمتوں کےظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔اس لئے اس پرہمیشہ کمربستہ رہواورکبھی مت تھکو۔

اصلاح نفس کے لئے اورخاتمہ بالخیرہونے کے لئے نیکیوں کی توفیق پانے کے واسطے دوسرا پہلو دعا کا ہے۔اس میں جس قدرتوکل اوریقین اللہ تعالیٰ پرکرے گا۔اوراس راہ میں نہ تھکنے والا قدم رکھے گا اسی قدرعمدہ نتائج اورثمرات ملیں گے۔تمام مشکلات دورہوجائیں گی اوردعا کرنے والاتقویٰ کے اعلیٰ محل پرپہنچ جائے گا۔یہ بالکل سچی بات ہے کہ جب تک خداتعالیٰ کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہوسکتا۔نفسانی جذبات پرمحض خداتعالیٰ کے فضل اورجذبہ ہی سے موت آتی ہےاور یہ فضل اورجذبہ دعا ہی سے پیدا ہوتا ہےاور یہ طاقت صرف دعا ہی سے ملتی ہے۔

میں پھرکہتا ہوں کہ (۔) خصوصاً ہماری جماعت کو ہرگز ہرگز دعا کی بےقدری نہیں کرنی چاہئے۔کیونکہ یہی دعا تو ہے جس پر (۔) ناز کرنا چاہئے۔

دعا خداتعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے؛ چنانچہ خداتعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہےاوراس کا کیا ثبوت ہےتو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہےاوراس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہےتومیں اسے جواب دیتا ہوں۔یہ جواب کبھی رؤیا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہےاورکبھی کشف اورالہام کے واسطے سے۔اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خداتعالیٰ کی قدرتوں اورطاقتوں کا اظہار ہوتا ہےاورمعلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کوحل کر دیتا ہے۔

غرض دعا بڑی دولت اورطاقت ہےاورقرآن شریف میں جابجا اس کی ترغیب دی ہےاورایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑاوران کی کامیابیوں کا اصل اورسچا ذریعہ یہی دعا ہے۔پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اورعملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جوخدا کے فضل سے خاتمہ بالخیرہوجاوے گا۔

(ملفوظات جلدچہارم ص 207)

ساری دعائیں جمع کردیں

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے دعا کی درخواست کی تو آپؐ نے یہ دعا کی اورفرمایا کہ میں نے اس میں تمہارے لئے ساری دعائیں جمع کردی ہیں۔ اے اللہ ہمیں بخش دے اورہم پررحم کر۔ہم سے راضی ہوجا اورہم سے (بندگی) قبول کراورہمیں جنت میں داخل کراورآگ سے بچااورہمارے سارے کام درست کردے

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب دعاء رسول اللّٰہ حدیث نمبر 3826)

تحریک وقف جدید کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’یہ کام خداتعالیٰ کا ہےاورضرور پورا ہوکررہے گا۔میرے دل میں چونکہ خداتعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہےاس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں،کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے توخداتعالیٰ ان لوگوں کوالگ کردے گا جومیرا ساتھ نہیں دے رہےاور میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جنوری 1958ء)

سپیشلسٹس کی فوری ضرورت

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ /رجسٹرار/نرسنگ آسامیوں کی فضل عمرہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

ای این ٹی سپیشلسٹ
گائنی سپیشلسٹ
آئی سپیشلسٹ
میڈیکل/گائنی سرجیکل رجسٹرار/میل/فی میل
نرسز/میل/فی میل
ریڈیوگرافراورلیبارٹری اسسٹنٹ

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین ، حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب /امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹرفضل عمرہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔تجربہ رکھنے والوں کوترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹرفضل عمرہسپتال ربوہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پرمرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلدازجلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا 7000/- روپے
قربانی حصہ گائے 3500/- روپے

(نائب ناظرضیافت ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ”پانچ بنیادی اخلاق“

برائے مجلس اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ 2008-09ء

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصاراللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 2008-09ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جارہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ ”پانچ بنیادی اخلاق“

☆مقالہ کے الفاظ 25ہزار سے کم نہ ہوں اور 40ہزار سے زائد نہ ہوں۔ الفاظ کی پابندی ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقالہ مقابلہ میں شامل نہ ہوگا۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے شروع میں نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنّفین، کتاب کا نام، شائع کرنے والے ادارے کا نام، ایڈیشن، سنِ اشاعت، جلد اور صفحہ نمبر کا ذکر ضرور کیا جائے۔ حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ دائیں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور سے صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں اور ناصرات الاحمدیہ اپنے مقالہ جات لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل : ماڈل مینارۃ المسیح + کتب+ سند امتیاز +15 ہزار روپے نقد انعام

دوم : ماڈل مینارۃ المسیح + کتب+سند امتیاز+ 10 ہزار روپے نقد انعام

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت+ کتب+سند امتیاز+ 5 ہزار روپے نقد انعام

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال و ناصرات کو سندِ شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1-اخلاق کی تعریف۔ لغوی و اصطلاحی معنی

2-اخلاق کی مختلف اقسام

3-اخلاق حسنہ کی حسن معاشرت میں ضرورت و اہمیت

4-سچائی کے لغوی معنی۔ سچائی از روئے قرآن و احادیث۔ انسانی کردار کی تعمیر میں سچائی کی اہمیت

5-وُسعت حوصلہ کی تعریف از روئے قرآن و احادیث

6-وسعت حوصلہ کے معاشرے پر مثبت اثرات

7-نرم اور پاک زبان کے استعمال سے معاشرے میں امن اور سلامتی کی ضمانت

8-ادب اور آداب کی جامع تعریف اور معاشرتی زندگی پر اس کے بہتر اثرات

9-غریب کی ہمدردی اور دکھ دور کرنے سے فلاحی معاشرے کی تشکیل

10-مضبوط عزم اور ہمت کے لغوی معنی اور معاشرے پر اس کے اثرات

11-آنحضرتؐ کے زمانہ میں مسلمانوں کے اعلیٰ اخلاق کی مثالیں

12-بنیادی اخلاق کے بارہ میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ارشادات

13-تحریک وقفِ نو میں بنیادی اخلاق کی اہمیت و ضرورت

14-انبیاء کی بعثت کا مقصد لوگوں کو اعلیٰ اخلاق کی تربیت دینا ہے۔

15-بچوں کے اخلاق و عادات کی درستی کے لئے نماز باجماعت کی اہمیت

16-پانچ بنیادی اخلاق کا بچوں کی تربیت میں مرکزی کردار

امدادی کتب:

1-قرآن کریم

2-تفسیر صغیر از حضرت مصلح موعود

3-تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود (انڈیکس سے لفظ ”اخلاق“ کے تحت)

4-ترجمہ قرآن کریم۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

5-مشعلِ راہ جلد اوّل تا پنجم۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

6-خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 24 نومبر 1989ء (پانچ بنیادی اخلاق)

7-سیرت حضرت مسیح موعود۔ مولفہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

8-سیرت حضرت مسیح موعود۔ مولفہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

9-کتب احادیث۔(حدیقۃ الصالحین۔ احادیث الاخلاق۔ ریاض الصالحین)

10-سیرت المہدی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

11-حضرت محمدؐ۔ مولفہ مولانا غلام باری صاحب سیف

12-شرائط بیعت اور ہماری ذمہ داریاں۔(خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

13۔اسوۂ انسان کامل۔ حافظ مظفر احمد صاحب

رسائل:

ماہنامہ ”انصاراللہ“ (دسمبر 1989ء، ستمبر 1990ء)

ماہنامہ ”خالد“ (دسمبر 1989ء جنوری، فروری، جولائی، اگست 1990ء، جون 1991ء)

ماہنامہ ”تشحیذ الاذہان“ (جون، ستمبر، اکتوبر، دسمبر 1989ء۔ جنوری 1990ء۔ جون، جولائی 1999ء۔ اگست 2002ء)

ماہنامہ ”مصباح“ (دسمبر 1989ء۔ جنوری، نومبر 1990ء۔ اگست 1992ء۔ اپریل، اگست 1993ء)

اخبارات:

روزنامہ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

☆......☆......☆

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا بابرکت کلام

ٹوٹے کاموں کو بناوے جب نگاہِ فضل ہو
پھر بنا کر توڑ دے اک دم میں کر دے تار تار
تو ہی بگڑی کو بناوے توڑ دے جب بن چکا
تیرے بھیدوں کو نہ پاوے سو کرے کوئی بچار
جب کوئی دل ظلمتِ عصیاں میں ہووے مبتلا
تیرے بِن روشن نہ ہووے گو چڑھے سورج ہزار
اس جہاں میں خواہشِ آزادگی بے سود ہے
اِک تری قیدِ محبت ہے جو کر دے رستگار
دل جو خالی ہو گدازِ عشق سے وہ دل ہے کیا
دل وہ ہے جس کو نہیں بے دلبرِ یکتا قرار

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

قادیان دارالامان میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے عظیم الشان تاریخی پروگراموں کی جھلکیاں

نماز تہجد، مزار مبارک پر اجتماعی دعا، پُروقار جلوس، جلسہ یوم خلافت، پرچم کُشائی، چراغاں، آرائشی گیٹوں کی تنصیب، پیغام صدر جمہوریہ ہند، وسیع پیمانے پر تشہیر

رپورٹ: مکرم قریشی محمد فضل اللہ صاحب

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا فضل و احسان ہے کہ خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کے اختتام اور دوسری صدی کے آغاز کا عظیم الشان دن ہماری زندگیوں میں آیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت وراہنمائی میں یہ جوبلی شاندار طریق پر عالمگیر جماعت احمدیہ منا رہی ہے۔

نماز تہجد

قادیان دارالامان میں 27 مئی کے پروگراموں کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین نے ساڑھے تین بجے بیت اقصیٰ میں پڑھائی۔ بیت مبارک میں مستورات کے لئے انتظام تھا۔ دونوں بیوت مرد وزن چھوٹے بڑے افراد سے پوری طرح بھری ہوئی تھیں اسی طرح بیت نور، بیت ننگل اور کاہلوں کی بیت میں بھی نماز تہجد ادا کی گئی۔

اجتماعی دعا اور جلوس

نماز فجر کے بعد تمام افراد مزار مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود پر حاضر ہوئے اور محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ قادیان نے طویل دعا کرائی۔ بعدہٗ مقام ظہور قدرت ثانیہ پر تمام افراد جماعت اکٹھے ہوئے اور وہاں اجتماعی دعا کے بعد احباب جماعت کو گیٹ بہشتی مقبرہ پر جلوس کی شکل میں ترتیب دیا گیا جس کے لئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی نگرانی میں آگے بیچ کی دو لائنوں میں ممبران صدر انجمن احمدیہ، ناظران وافسران صیغہ جات تھے اور دونوں اطراف مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ملکی ومقامی ایک لائن میں سکارف پہن کر ساتھ ساتھ چل رہے تھے اس کے پیچھے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی مبارک ہو اور خلافت احمدیہ زندہ باد و انسانیت زندہ باد، مرزا غلام احمد کی جے کے بڑے سائز کے بینرز تھے جبکہ چھوٹے بچے چھوٹے سائز میں انہی عبارتوں پر مشتمل جھنڈے لئے ہوئے تھے۔ تمام جلوس میں محترم ناظر صاحب اعلیٰ اور محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ جلوس کے آگے آگے چلتے رہے۔ یہ جلوس گیٹ بہشتی مقبرہ سے سیدھے لنگر خانہ سے ہوتے ہوئے بیت مبارک کے گیٹ کے سامنے آکر رکا جہاں پر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے بیت مبارک سے اجتماعی دعا کرائی اس دعا کے بعد مکان حضرت خلیفۃ المسیح الاول پر بھی اجتماعی دعا ہوئی جو محترم محمد عارف صاحب ننگلی نائب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے کرائی۔ یہاں پر دعا کے بعد جلوس احمدیہ پریس کے پاس سے گزرتا ہوا مین سڑک پر آیا اور نور ہسپتال کے سامنے سے بیت نور کی طرف چلا۔ S.S باجوہ سکول کے پاس سے ہوتا ہوا خالصہ سکول (سابقہ بورڈنگ احمدیہ) کے پاس سے گزرتا ہوا بیت نور پہنچا۔ راستہ بھر میں معززین شہر اور غیر مذاہب کی تنظیموں وسوسائٹیوں کی طرف سے جگہ جگہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی مبارک ہو کے بینرز اور گیٹ بنائے گئے تھے نیز راستہ میں جگہ جگہ معززین شہر کھڑے ہو کر اس جلوس کا خیر مقدم کرتے اور بعض افراد جلوس میں شامل ہو کر ساتھ ہی چل پڑتے جو کہ انسانیت اور رواداری کی بہترین مثال پیش کر رہا تھا۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ وائٹ ایوینیو میں بھائی چمن سنگھ خالصہ نے اپنے گھر سے باہر آکر پُرجوش استقبال کیا اور محترم ناظر صاحب اعلیٰ کو سروپا پیش کیا جبکہ مکان کے اوپر سے اہل خانہ نے پورے جلوس پر گیندے کے پھول برسائے۔ الغرض پورا راستہ جلوس کا پُرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سب کے اخلاص کی بہترین جزا دے۔

بیت نور میں جلسہ

6 بجے یہ جلوس بیت نور پہنچا جہاں محترم ناظر صاحب اعلیٰ کی زیر صدارت ایک مختصر سا جلسہ ہوا جس میں محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم نے نہایت جامع رنگ میں آج کے دن کی اہمیت اور بیت نور کا تاریخی پس منظر بیان کیا آپ نے فرمایا کہ اس وقت یہ بیت ایس این کالج کے احاطہ میں ہے۔ کالج کی انتظامیہ اور یہاں کے پڑوسی بہت اچھا سلوک کر رہے ہیں۔ ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہیں ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اس بیت کی تعمیر 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے شروع فرمائی اور 1912ء میں مکمل ہوئی اور خلافت ثانیہ کا انتخاب بھی یہاں ہی ہوا اس لئے یہ بیت اور اس کے اردگرد کی عمارتیں ہمارے لئے مقدس اور تاریخی اہمیت کی حامل ہیں۔ اس خطاب کے بعد محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے اجتماعی دعا کرائی اور جملہ حاضرین کی چائے بسکٹ اور لڈوؤں سے تواضع کی گئی۔ اس کے بعد جملہ افراد جماعت واپس اپنے گھروں میں تشریف لے گئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پورے راستہ میں میونسپلٹی کی طرف سے پانی کے چھڑکاؤ کے ساتھ دونوں طرف چونے کی لائنیں ڈالی گئیں۔

مختلف عمارتوں پر لوائے احمدیت لہرایا گیا

جلوس سے واپسی کے بعد محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری نے دارالمسیح میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے مکان پر بالائی منزل پر لوائے احمدیت لہرایا جس کے بعد محترم محمد اسماعیل صاحب طاہر صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے ایوان خدمت کی چھت پر لوائے احمدیت لہرایا پھر مکرم منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے ایوان انصار کی چھت پر لوائے احمدیت لہرایا جس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد عارف صاحب صدر انتظامیہ کمیٹی نور ہسپتال نے نور ہسپتال کی چھت پر لوائے احمدیت لہرایا اور محترم شیراز احمد صاحب ناظر تعلیم نے جامعہ احمدیہ میں سرائے طاہر کی چھت پر اور جامعۃ المبشرین میں گیسٹ ہاؤس کی چھت پر لوائے احمدیت لہرایا جبکہ محترم رشید الدین صاحب پاشا صدر عمومی نے نصرت لائبریری میں لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام لوائے احمدیت لہرایا یہ تمام تقاریب نہایت باوقار طریق پر خدام کے پہرے میں دو ناظر صاحبان کی موجودگی میں نہایت عزت و احترام اور دعا کے ساتھ انجام پائیں۔

جلسہ یوم خلافت

صبح سوا نو بجے محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ کی زیر صدارت بیت اقصیٰ میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم عبدالوکیل صاحب نیاز نائب ناظم وقف جدید و ایڈیٹر دوماہی رسالہ انصار اللہ قادیان نے سورۃ النور کی آیت 52 تا 58 کی تلاوت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ترجمہ قرآن مجید سے ان آیات کا ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیز کے راشد احمد متعلم جامعہ احمدیہ اور اس کے ساتھیوں نے ایک ترانہ

خلافت ہے نعمت خلافت انعام
خلافت ہے تجدید دیں کا پیام

خوش الحانی سے پیش کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر ارسال کردہ بصیرت افروز پیغام مکرم منصور احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ قادیان نے پڑھ کر سنایا۔

ازاں بعد مکرم مولانا محمد حمید صاحب کوثر پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے آنحضرت ﷺ کا وصال اور خلافت راشدہ کا قیام کے عنوان پر پُرجوش تقریر فرمائی۔

دوسری تقریر محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید نے ''منکرین خلافت کا انجام'' کے عنوان سے فرمائی۔

آخر پر محترم صدر اجلاس نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل واحسان ہے کہ اس نے خلافت کی نعمت سے نوازا اس کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے کہ اس نے ہمیں خلافت جوبلی منانے کی توفیق دی۔

آرائشی گیٹ وتزئین

اس مبارک موقعہ پر ملکی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ کے علاوہ حلقہ مبارک، حلقہ ناصر آباد، حلقہ نور اور دارالانوار کی طرف سے خوبصورت گیٹ بنائے گئے۔ جن پر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی اور خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعرے نمایاں تھے۔

قادیان کی تمام گلیوں میں خوبصورت جھنڈیاں لگائی گئی تھیں اور مختلف زبانوں میں اور مختلف عبارتوں پر مشتمل بینرز بھی آویزاں کئے گئے تھے جبکہ معززین شہر، مقامی غیر تنظیموں وسوسائٹیوں اور حکام بالا کی طرف سے بھی مختلف مقامات پر مبارک بادی کے بینرز لگائے گئے۔

چراغاں

مرکزی عمارات بیت اقصیٰ، بیت مبارک، دارالمسیح، منارۃ المسیح، ذیلی تنظیموں کی عمارات پر شاندار چراغاں ہوا اس کے علاوہ تمام احمدی احباب نے اپنے گھروں میں حسب توفیق زیادہ سے زیادہ مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں کے بجلی کے قمقمے روشن کئے جس سے قادیان کی بستی بقعہ نور بنی ہوئی تھی۔

تقسیم کھانا

27 مئی کے دن تمام احمدی گھروں میں امارت مقامی کے تحت زردہ اور پلاؤ تقسیم کیا گیا۔

صدقہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

العزیز کی منشاء مبارک کے مطابق 27 مئی سے لگاتار چار یوم تک امارت مقامی کے زیر اہتمام 101 بکروں کی قربانی دی گئی۔ محترم امیر مقامی صاحب نے جوبلی تقریب سے قبل صدقہ کی تحریک کی تھی جس میں احباب جماعت نے اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لیا۔

بہشتی مقبرہ کی سجاوٹ اور جلسہ گاہ کی تیاری

اگرچہ کافی عرصہ سے بہشتی مقبرہ کی صفائی سڑکوں کی پختگی اور جنازہ گاہ میں یادگار کے قیام کے لئے تعمیراتی کام چل رہا تھا لیکن گزشتہ چند دنوں سے اس میں بہت تیزی آچکی تھی۔ دن رات ایک کرکے بہشتی مقبرہ کو خوبصورت بنایا گیا۔ تمام راستوں پر لال اور ہرے رنگ کی میٹ بچھائی گئی۔ مزار مبارک کی طرف جانے والے راستہ میں دونوں طرف سجاوٹ کی گئی۔ مستورات کے لئے الگ شامیانہ لگا کر وسیع پنڈال بنایا گیا۔ دونوں طرف کے درختوں پر بجلی کے قمقمے ڈالے گئے اور پورے بہشتی مقبرہ کو شاندار طریق پر سجایا اور روشن کیا گیا۔ بیرونی گیٹ کے علاوہ جنازہ گاہ کی طرف جانے والے رستہ کے شروع میں ایک بہت بڑا گیٹ بنایا گیا جبکہ جنازہ گاہ کے قریب ایک اور خوبصورت گیٹ بنایا گیا اور دونوں کو پھولوں اور بجلی کے قمقموں سے بہت خوبصورت رنگ سے سجایا گیا۔

اسی طرح مقام قدرت ثانیہ اور جنازہ گاہ کو بھی میٹ بچھا کر جھنڈیوں اور قمقموں سے نہایت شاندار رنگ میں مزین کیا گیا۔ ترتیب سے کرسیاں لگائی گئیں، پنکھوں کا مناسب انتظام تھا۔ جن پر احباب جماعت کے علاوہ بیرونی علاقوں اور قادیان کے معززین کے لئے بیٹھنے کا وسیع انتظام کیا گیا تھا۔ درمیان میں بہت بڑی سکرین لگائی گئی جس پر ایم ٹی اے سے نشر ہونے والے روح پرور Live پروگرام دکھائے گئے۔

معززین شہر کو دعوت

معززین و اہالیان شہر کے علاوہ قرب و جوار کے سرکردہ لوگوں کو بھی اس عظیم الشان جلسہ میں شمولیت کے لئے دعوت نامے دیئے گئے۔ چنانچہ کثیر تعداد میں مہمان احباب و سرکردہ سیاسی لیڈر اور اخباروں کے نمائندے تشریف لائے۔

نمائش

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے اس مبارک موقعہ پر سرائے طاہر میں جامعہ احمدیہ کی طرف سے ایک شاندار نمائش چند روز تک لگائی گئی جس میں مردوں اور خواتین کے لئے الگ الگ وقت رکھے گئے تھے۔ یہ اوقات صبح آٹھ بجے سے رات گیارہ بجے تک مقرر تھے۔ نمائش کا افتتاح 25 مئی کو محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے فرمایا۔ اس نمائش میں خلافت احمدیہ کے تحت ہونے والی جماعتی ترقیات کو نمایاں کیا گیا تھا۔

وقار عمل و صفائی

اگرچہ گزشتہ کئی دنوں سے قادیان میں صفائی کا خاص خیال رکھا جارہا تھا تاہم ایک دن خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام قادیان کے تمام علاقوں میں مثالی وقار عمل کیا گیا جس سے نالیوں راستوں اور مختلف جگہوں میں صفائی کی گئی۔ جو محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر نگرانی تمام خدام قادیان نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دی۔

مرکزی جلسہ یوم خلافت لندن میں شمولیت

ساڑھے تین بجے جملہ احباب جماعت مرد و خواتین مقام ظہور قدرت ثانیہ میں اکٹھے ہوئے۔ اسی طرح قادیان اور مضافات سے غیر مسلم بھائی و سرکردہ افراد تشریف لائے جن کے بیٹھنے کے لئے شاندار وسیع انتظام تھا۔ درمیان میں ایک بڑی سکرین کے ذریعہ MTA پر براہ راست پروگرام پیش کیا جارہا تھا۔ ایم ٹی اے پر قادیان ربوہ اور لندن سے احباب جماعت کے انٹرویوز پیش کئے جارہے تھے جن میں خلافت احمدیہ کی برکات، خلافت سے عقیدت و محبت اور اس مبارک تقریب پر دلی کیفیات و جذبات کا والہانہ اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا شکر ادا کیا جارہا تھا۔ جس کو دیکھ کر عجیب روحانی لذت محسوس ہورہی تھی۔ غیر بھی اس نظارہ کو دیکھ کر متعجب و حیران تھے اور احباب جماعت کو مبارکباد پیش کررہے تھے۔ ہر فرد جماعت چھوٹا بڑا خوش تھا، خوشی کا اظہار کررہا تھا۔ ہر ایک کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے اور سب اپنی خوش قسمتی پر نازاں تھے۔ ساڑھے تین بجے محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ نے لوائے احمدیت لہرایا جو مقام ظہور قدرت ثانیہ کے قریب ہی نصب کیا گیا تھا۔ تمام حاضرین احتراماً کھڑے ہوگئے۔ نعرہ تکبیر کی بلند آوازوں نے فضا میں ارتعاش پیدا کردیا۔ دلوں کو گرما دیا۔ اس کے بعد آپ نے پُرسوز دعا کرائی۔ اگرچہ موسم کافی گرم تھا تاہم آہستہ آہستہ ہوا اور دن کے ڈھلنے کے ساتھ ساتھ گرمی کی شدت کم ہوتے ہوئے خوشگوار صورت اختیار کرگیا۔ اس وقت ایک شاندار نظارہ ظاہر ہوا جسے مذاہب عالم بلکہ دنیا کی تاریخ میں پہلی بار دیکھا گیا۔ قادیان، ربوہ اور لندن سے براہ راست مناظر ساری دنیا میں نشر ہوئے۔ اس موقعہ پر تمام حاضرین کے لئے شربت اور شیرینی کا انتظام تھا۔

موسم کی خرابی اور سازگار ہونا

دوپہر کے وقت موسم نے شدید آندھی اور بارش کی صورت اختیار کرلی جس سے لگتا تھا کہ سارا انتظام درہم برہم ہوجائے گا اور موسم کی خرابی کی وجہ سے مقام ظہور قدرت ثانیہ پر وسیع انتظامات کے باوجود جلسہ نہ ہو پائے گا۔ ہر ایک کو فکر لاحق تھی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور خدا کے فرشتوں نے یکدم موسم کو بدل دیا اور نہایت شان کے ساتھ جلسہ کا انعقاد عمل میں آیا۔

خطاب حضور انور

پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور سٹیج پر تشریف لائے۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم قصیدہ عربی اور ترجمہ قصیدہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے چھ بجے نہایت بصیرت افروز اور تاریخی خطاب فرمایا جو دو گھنٹے کے قریب جاری رہا۔

پریس کی کوریج

27 مئی کی پُروقار تقریب کے حوالے سے اخبارات نے 25 مئی سے ہی لگاتار خبریں شائع کیں جبکہ 27 مئی کے روز اردو روزنامہ ہندسماچار جالندھر، ہندی روزنامہ دینک جاگرن اور پنجابی روزنامہ نواں زمانہ اور سچ دی پٹاری نے صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے مکمل پیغام کا متن حضور کی تصویر کے ساتھ شائع کیا جبکہ درج ذیل اخبارات نے 29 مئی تک حضور انور کے پیغام کے خلاصے کے ساتھ ساتھ جوبلی سے متعلق خبریں اور جماعت کی ترقیات اور رواداری کی تعلیم سے متعلق مضامین شائع کئے۔

1۔ دیش سیوک (پنجابی) چنڈی گڑھ
2۔ نواں زمانہ (پنجابی) چنڈی گڑھ
3۔ چڑھدی کلا (پنجابی) پٹیالہ
4۔ سچ دی پٹاری (پنجابی) بٹالہ
5۔ اجیت (پنجابی) جالندھر
6۔ پنجابی ٹریبیون (پنجابی) چنڈی گڑھ
7۔ پنجاب کیسری (ہندی) جالندھر
8۔ دینک جاگرن (ہندی) جالندھر
9۔ امر اجالا (ہندی) جالندھر
10۔ دینک بھاسکر (ہندی) جالندھر
11۔ اجیت سماچار (ہندی) جالندھر
12۔ ٹائمز آف انڈیا (انگلش) چنڈی گڑھ
13۔ ہندسماچار (اردو) جالندھر

علاوہ ازیں قومی چینل دوردرشن جالندھر نے تین مرتبہ اپنی نشریات میں جوبلی سے متعلق خبر نشر کی۔ علاوہ ازیں D.TV، پنجاب ٹوڈے، Mh1 میں جوبلی تقاریب سے متعلق خبریں نشر ہوئیں۔ ساتھ ہی بھارت کے طول و عرض سے جوبلی پروگراموں کی وسیع کوریج کی اطلاعات موصول ہورہی ہیں۔ جن کا خلاصہ بعد میں دیا جائے گا۔

اس مبارک تقریب کے موقعہ پر محترمہ پرتیبھا پاٹل صدر جمہوریہ ہند نے اپنا مبارکبادی کا پیغام بھجوایا تھا۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 29 مئی 2008ء)

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6)

طرح لندن کے پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم میں جولائی 2005ء میں سات اور پچیس تاریخ کو ہونے والے بم دھماکوں کو روکنے میں ناکامی اور اس دوران برازیل کے بے گناہ طالب علم Jean Charles de Menezes کی سکاٹ لینڈ یارڈ کے اہلکاروں کی فائرنگ سے ہونے والی موت کے ذمہ داروں کو سزا نہ دینے کے عمل سے بھی سکاٹ لینڈ یارڈ کے تفتیشی عمل کی شفافیت بری طرح مجروح ہوئی ہے اور اس ادارے کی کارکردگی پر شکوک شبہات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ دیگر کئی کیسوں کی طرح یہ معاملہ بھی داخل دفتر کردیا گیا ہے۔

جب ہم سکاٹ لینڈ یارڈ کی ناکامیوں کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمارا اس حقیقت سے سامنا ہوتا ہے کہ سراغ رسانی کے باب میں عالمی سطح پر تسلیم شدہ اس ادارے کو قتل کی ان وارداتوں میں ناکامی یا پسپائی ہوئی جن کا ذمہ دار عمومی طور پر کسی بھی ملک کی مقتدر اور طاقتور ترین قوتوں کو سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً صدر جان ایف کینیڈی کی ہلاکت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہیں سی آئی اے نے بعض محرکات کی بناء پر موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ سی آئی اے نے جس شخص سے کینیڈی کا خون کرایا تھا اپنا دامن بچانے کے لئے اس کے خون سے بھی ہاتھ رنگ لئے۔ اسی طرح لیڈی ڈیانا کی بظاہر حادثاتی موت کو بڑے پیمانے پر برطانیہ کے خفیہ اداروں کی کارستانی گردانا گیا۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کی المناک شہادت ان قوتوں کی کارروائی تصور کی جاتی ہے جنہیں قتل کرکے تمام نشان مٹا دینے پر قدرت اور اس سلسلے میں ہر سہولت حاصل ہے۔ چنانچہ نہ صرف لیاقت علی خان کا قاتل موقع پر ہی مار ڈالا گیا اور اس سانحے کی تفتیشی رپورٹ جس ہیلی کاپٹر میں لائی جارہی تھی وہ جنگ شاہی کے قریب گر کر تباہ ہوگیا۔ مرتضیٰ بھٹو کی مبینہ پولیس مقابلے میں ہلاکت اور پھر اس معاملے کے ایک اہم کردار پولیس آفیسر کا پراسرار قتل بھی اپنے پیچھے کچھ ایسے غیر مرئی نشان چھوڑ گیا جو طاقتور حلقوں کی کمیں گاہوں تک جاتے ہیں۔ بے نظیر بھٹو کی وفات بھی ایسے ہی واقعات کی ایک کڑی ہے۔ تاہم یہ واردات منصوبہ بندی کے حوالے سے اس نوعیت کی گزشتہ وارداتوں سے کہیں زیادہ پیچیدہ دکھائی دیتی ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 20 جنوری 2008ء)

شام

اردو میں جسے ملک شام کہا جاتا ہے۔ اس کا اصل نام سوریہ ہے۔ شام اس ملک کا ایک صوبہ ہے جس میں دارالحکومت دمشق واقع ہے۔ مقامی لوگ شام کا لفظ دمشق کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

ماخوذ

برطانیہ کا مشہور سراغرساں ادارہ

سکاٹ لینڈ یارڈ ماضی وحال کے آئینہ میں

ان گنت واقعات اور سازشوں کی پر پیچ کہانیوں کے راز فاش کرنے میں شہرت رکھنے والے سراغ رسانی کا مشہور برطانوی ادارہ سکاٹ لینڈ یارڈ اپنے طویل تجربے پر محیط ماضی اور اپنے کام کے دوران تفتیش کے متنوع اور منفرد طریقہ کار کے باعث دنیا بھر میں جداگانہ حیثیت اور بلند مقام رکھتا ہے۔

سکاٹ لینڈ یارڈ کا ماضی لگ بھگ دو صدیوں پر پھیلا ہوا ہے جس میں اسے جرائم کی بیخ کنی کے دوران ان گنت کامیابیوں اور لاتعداد ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نیو سکاٹ لینڈ یارڈ انفرادی حیثیت میں خود کوئی ادارہ نہیں ہے' بلکہ یہ برطانیہ کی میٹروپولیٹن پولیس سروس کے ہیڈ کوارٹر اور تفتیشی ایجنسی کا مشہور زمانہ نام ہے۔ میٹروپولیٹن پولیس سروس (M.A.s) جسے Met بھی کہا جاتا ہے لندن شہر کی سیکیورٹی کی ضامن ہے۔ اس کا صدر دفتر وسطی لندن کے مشہور علاقے ویسٹ منسٹر میں براڈوے اور وکٹوریا سٹریٹ پر ایک 20 منزلہ عمارت میں واقع ہے۔ واضح رہے کہ یہ عمارت برطانوی پارلیمنٹ سے' جسے ہاؤس آف پارلیمنٹ اور ویسٹ منسٹر محل کی مناسبت سے ''ویسٹ منسٹر پیلس'' بھی کہا جاتا ہے' صرف 450 میٹر کی دوری پر واقع ہے۔ اس مقام سے شمالی سمت پر دریائے ٹیمز بہہ رہا ہے' جبکہ دوسری جانب سرکاری عمارتوں پر مشتمل علاقہ وائٹ ہال ہے جہاں 29 ستمبر 1829ء میں اس ادارے کا قیام عمل میں لایا گیا تھا اور پھر نومبر 1890ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ کے دفاتر کو وائٹ ہال سے دریائے ٹیمز کے شمالی شاخ پر واقع وکٹوریا سٹریٹ پر منتقل کر دیا گیا اور اس کا نام تبدیل کر کے ''نیو سکاٹ لینڈ یارڈ'' کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ سٹریٹ ویسٹ منسٹر شہر کو لندن سے بھی ملاتی ہے۔ موجودہ مقام 10 براڈوے سٹریٹ پر نیو سکاٹ لینڈ یارڈ کے دفاتر 1967ء میں منتقل ہوئے۔

ادارے کے ہیڈ کوارٹر کا نام سکاٹ لینڈ یارڈ رکھنے کی وجہ کا کوئی خاص پس منظر نہیں ہے۔ 1707ء سے قبل سکاٹ لینڈ کے بادشاہ کے دور میں اس سٹریٹ پر سکاٹ لینڈ کے ڈپلومیٹک شعبے کے لوگوں کے بسنے کے باعث وائٹ ہال کے اس علاقے یا سٹریٹ کا نام سکاٹ لینڈ یارڈ پڑ گیا۔

اس حوالے سے دوسری رائے یہ ہے کہ اس سٹریٹ کے مالک کا نام Scott تھا جس کی مناسبت سے وائٹ ہال کے علاقے کی یہ سٹریٹ سکاٹ لینڈ یارڈ کہلانے لگی سولہویں صدی کے مشہور برطانوی آرکیٹیکچر Inigo Jones اور مشہور شاعر جان ملٹن کی رہائش گاہیں بھی اسی علاقے میں تھیں۔

میٹروپولیٹن پولیس کے ہیڈ کوارٹر کی منتقلی کے بعد اسے بھی اسی مناسبت سے نیو سکاٹ لینڈ یارڈ کہا جانے لگا۔

سکاٹ لینڈ یارڈ کی بنیاد متحدہ برطانیہ کے 1834ء تا 1835ء اور پھر 1841ء سے 1846ء تک وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہنے والے سر رابرٹ پیل نے 29 ستمبر 1829ء کو رکھی۔ اس ادارے کی تشکیل میں ان کا ساتھ مشہور فرانسیسی مجرم Francois-Eugene Vidocq نے دیا جو جرائم سے تائب ہو کر فرانس کی نیشنل سیکیورٹی میں شامل ہو کر اس ادارے کے سربراہ کے عہدے تک جا پہنچا تھا۔ بنیادی طور پر یہ باقاعدہ پولیس سٹیشن نہیں تھا' بلکہ جدید بنیادوں پر سراغ رسانی اور تفتیشی عمل کے لئے قائم کیا جانے والا پچاس کمروں پر مشتمل وسیع کمپلیکس تھا جس میں دو کمشنر Sir Col. Charles Rowan Mayne اور Sir Richard اور ان کے ماتحت فرائض انجام دیتے تھے۔ تفتیشی عمل سائنسی بنیادوں پر کیا جانا اس نوتشکیل ادارے کی انفرادیت اور پہچان قرار پایا۔

اس ادارے کے قیام کا بنیادی مقصد لندن میں بڑھتے ہوئے جرائم کی بیخ کنی تھا۔ اس مقصد کے لئے وزیر اعظم سر رابرٹ پیل کی جانب سے اسمبلی سے بل منظور کرانے کے بعد یہ ادارہ ظہور پذیر ہوا۔ اپنے قیام کے اگلے سال ہی اس کے ملازمین کی تعداد بڑھ کر 3300 تک پہنچ گئی۔ 1831ء سے 1841ء تک اس ادارے نے کئی اہم امور انجام دیئے اور لندن میں امن وامان کی حالت بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا 1842ء میں اس پولیس ڈیپارٹمنٹ میں سراغ رسانی کا باقاعدہ شعبہ بھی کام کرنے لگا۔ اس شعبے کے قیام سے 1847ء تک سکاٹ لینڈ یارڈ نے 14,091 چوریوں کا سراغ لگایا اور ان کے مرتکب 62,181 افراد کو سزا دلوائی۔ اس دوران ڈیپارٹمنٹ کے 238 ملازمین کو غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کے باعث معطل کیا گیا۔ یہ وہ وقت تھا جب لندن کی آبادی 2,473,758 نفوس پر مشتمل تھی اور محکمہ پولیس میں ملازمین کی تعداد ساڑھے پانچ ہزار کے لگ بھگ تھی۔

1850ء میں پہلے کمشنر سر چارلس راون کے ریٹائرمنٹ کے بعد کیپٹن ولیم نے میٹروپولیٹن پولیس کی باگ ڈور سنبھال لی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ محکمے میں برطانیہ کے ہر شہری کو ملازمت مل سکے گی۔ واضح رہے کہ اس وقت یعنی 1854ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ کے 5700 ملازمین میں دو اعشاریہ پانچ فیصد سکاٹ اور صرف چھے اعشاریہ پانچ فیصد آئرش شہری شامل تھے۔ یہ تناسب ان دونوں علاقوں کی آبادی کے لحاظ سے خاصا کم تھا۔ 1858ء میں پہلی مرتبہ مجرموں کو پولیس وین کے ذریعے جیل لے جایا گیا جو گھوڑوں کی مدد سے کھینچی گئی تھی۔ اس وین کا نام Black Marias تھا۔ 1862ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ کے شعبوں کو وسعت دی گئی اور لندن کے مغرب میں X اور W ڈویژن اور شمال میں Y ڈویژن کا اضافہ کر دیا گیا۔ نفری اور محکموں میں اضافے کے بعد سکاٹ لینڈ یارڈ نے پہلی مرتبہ بحری قزاقوں سے بچاؤ کے لئے اپنے 800 جوان بحری جہاز Flowery Land پر تعینات کئے' جو دنیا میں کسی بھی سرکاری عسکری محکمے کی جانب سے اپنی پیشہ وارانہ خدمات معاوضہ پر دینے کی اولین مثال بھی کہی جاتی ہے۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کے اس عمل نے دنیا میں اس کی مہارت کی دھاک بیٹھا دی' مگر 1866ء میں لندن کے ہائیڈ پارک میں ہونے والے مظاہروں کو سکاٹ لینڈ یارڈ روکنے سے قاصر رہا اور پہلی مرتبہ اس نے امن وامان کے قیام کے لئے فوج سے مدد لی۔ واضح رہے کہ ان مظاہروں میں 28 پولیس آفیسر مستقل معذور ہو گئے تھے اور کمشنر Sir Richard Mayne شدید زخمی ہو گئے تھے۔

چھ سال بعد 1872ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ کے جوانوں نے پہلی مرتبہ ہڑتال کی۔ تاہم یہ ہڑتال زیادہ دیر تک جاری نہ رہ سکی اور سپاہی جلد ہی ڈیوٹیوں پر واپس آ گئے۔

آئرش ریپبلکن آرمی کی علیحدگی پسندانہ سرگرمیوں کو روکنے کے لئے سکاٹ لینڈ یارڈ میں 1883ء میں بنائی گئی اسپیشل آئرش برانچ کو اپنے افتتاح کے اگلے سال ہی بم دھماکے کا شکار ہونا پڑا جس میں کافی مالی نقصان بھی ہوا، تاہم' خوش قسمتی سے جانی نقصان نہیں ہوا۔

1890ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ کا دفتر مشہور برطانوی آرکیٹیکچر نارمن شا سے منسوب بلڈنگ میں منتقل ہو گیا اور اسے نیو سکاٹ لینڈ یارڈ کے نام سے پکارا جانے لگا۔ پہلی مرتبہ محکمے میں شمولیت کے قواعد وضوابط کی وضاحت کی گئی' جن کے مطابق ملازمت کے لئے کم سے کم 21 سال اور زیادہ سے زیادہ 27 سال کی عمر کا تعین کیا گیا۔ اس کے علاوہ قد کی حد پانچ فٹ نو انچ مقرر کی گئی اور معمولی پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کی شرط کے ساتھ عمومی ذہانت کا ٹیسٹ بھی رائج کیا گیا۔ 1898ء میں تمام پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی کے دوران پستول رکھنے کی اجازت دے دی گئی ساتھ نئی صدی کی شروعات ہوتے ہی 1901ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ میں فنگر پرنٹ بیورو کا قیام عمل میں لایا گیا' جس سے قتل کی وارداتون کے تفتیشی عمل میں تیزی پیدا ہونے کی ساتھ تحقیقی مواد بھی نتیجہ خیز ثابت ہونے لگا۔ یہاں یہ امر دلچسپی سے خالی نہ ہو گا کہ اس دوران پولیس کے بارے میں شائع ہونے والے ایک رسالے میں پولیس سکاٹ لینڈ یارڈ کے ایک کانسٹیبل ولیم ہیلیٹ کے بارے میں خبر شائع ہوئی کہ اس نے اپنی 26 سال کی نوکری میں دوران گشت لگ بھگ ایک لاکھ چوالیس ہزار میل کا سفر کیا' جو دنیا کے گرد مکمل پانچ چکروں کے برابر بنتا ہے۔ چنانچہ ولیم کو اس طرح جانفشانی سے کام کرنے پر تعریفی میڈل سے نوازا گیا۔

1910ء میں سکاٹ لینڈ میں ریڈیو ٹیلی گراف کا استعمال شروع کیا گیا، جس کے چار سال بعد محکمے میں خواتین کی بھرتی بھی شروع کر دی گئی اور پولیس ایمبولینس سروس کا آغاز کیا گیا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران 1917ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ کی جانب سے ڈھائی ہزار سپاہیوں اور افسران نے جنگی خدمات انجام دیں جنگ کے اختتام پر سکاٹ لینڈ یارڈ میں کئی محکمہ جاتی اصلاحات نافذ کی گئیں' جن میں تنخواہوں میں بہتری کے علاوہ ڈیلی الاؤنس اور یونیفارم الاؤنس کا اجراء بھی شامل تھا۔ اسی دوران خواتین کے گشتی یونٹ کا قیام بھی عمل میں آیا۔

1929ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ نے اپنا صد سالہ جشن منایا۔ اس سلسلے میں ایک زبردست تقریب ہائیڈ پارک میں منعقد کی گئی اور پہلی مرتبہ سکاٹ لینڈ یارڈ کی کسی تقریب میں پرنس آف ویلز شہزادہ ایڈورڈ ہشتم نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ شہزادہ ایڈورڈ نے سکاٹ لینڈ یارڈ کے سپاہیوں کی تربیت کے لئے وسطی لندن سے سات میل کی دوری پر واقع علاقے ہینڈن میں ''میٹروپولیٹن پولیس کالج'' کے قیام کا اعلان کیا جو 1934ء میں مکمل ہوا۔ اس کالج میں زیر تعلیم افسران اور سپاہیوں کی کاوشوں سے 1935ء کے آخر میں سکاٹ لینڈ یارڈ کی جدید ٹیکنالوجی اور آلات سے لیس پہلی فارنسک لیبارٹری قائم کی گئی' جس سے تفتیشی عمل میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ اسی طرح 1937ء میں تین ہندسوں پر مشتمل ٹیلی فون ایمرجنسی نمبر 999 عوامی سطح پر متعارف کرایا گیا، جسے ڈائل کرنے کے چارجز نہیں تھے۔ یہ دنیا کی کسی بھی پولیس سروس کی جانب سے عوام کے لئے فوری رابطے کیلئے دی جانے والی پہلی سہولت تھی۔

1939ء سکاٹ لینڈ یارڈ کی صلاحیتوں کے لئے سخت آزمائش کا سال بن کر آیا' جب پورے انگلینڈ میں آئرش ری پبلکن آرمی کی جانب سے دہشت گردی کی وارداتوں میں زبردست اضافہ ہو گیا۔ اس سال 59 بم دھماکے ہوئے' جنہیں سکاٹ لینڈ یارڈ روکنے میں ناکام رہا۔ اگلے سال دوسری جنگ عظیم کے دوران 29 دسمبر 1940ء کو جرمن فضائیہ کی جانب سے لندن پر ہوائی حملے میں ہائیڈ پارک میں تعینات سکاٹ لینڈ یارڈ کے اہلکاروں اور سپاہیوں سے متعلق اب تک کی سب سے بڑی اجتماعی اموات میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی پولیس سٹیشن بھی تباہ ہو گئے۔ واضح رہے کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران

سکاٹ لینڈ یارڈ کی خدمات کا دائرہ کار چونکہ افواج کی مدد تک پھیل گیا تھا لہٰذا ادارے کی توجہ شہر کی نگرانی سے ہٹ جانے کے باعث 1944ء میں لندن اور اس کے گردونواح میں جدید یورپ کی تاریخ کی سب سے زیادہ لوٹ مار کی گئی‘ جس نے پولیس کی موجودگی کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا۔ نتیجے کے طور پر 1946ء میں میٹرو پولیس میں بدعنوانیوں کی روک تھام کا شعبہ قائم کیا گیا اور کمشنر ہیرالڈ سکاٹ کی ہدایت پر کیڈٹ کی تربیت کیلئے کم عمر نوجوانوں کا انتخابی عمل شروع ہوا۔

1955ء کے اوائل میں سکاٹ لینڈ یارڈ کا 100 افراد پر مشتمل مرکزی ٹریفک اسکواڈ اور شعبہ اطلاعات قائم کیا گیا جبکہ 1960ء میں جرائم کی سراغ رسانی اور تفتیش کا علیحدہ شعبہ اور موٹر گاڑیوں کی چوری کے متعلق تحقیقات پر مبنی برانچ قائم کی گئی۔ اسی سال برٹش براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے تعاون سے پولیس 5 کے نام سے ہیڈن میں واقع پولیس کالج سے سکاٹ لینڈ یارڈ کی سرگرمیوں کے حوالے سے ریڈیو نشریات کا آغاز کیا گیا۔ 1965ء میں موٹر گاڑیوں پر مشتمل سپیشل پیٹرولنگ گروپ کا قیام عمل میں آیا‘ جس میں 100 آفیسر تعینات تھے۔ سپیشل پیٹرولنگ گروپ نے صرف 9 مہینوں میں تقریباً چار سو جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کر کے اپنی اہمیت منوائی۔

1967ء وہ سال تھا جب میٹرو پولیٹن پولیس کا 1890ء سے نارمن شا بلڈنگ میں واقع ہیڈ کوارٹر نیو سکاٹ لینڈ یارڈ براڈوے وکٹوریا سٹریٹ پر منتقل کر دیا گیا۔ جہاں تک سکاٹ لینڈ یارڈ میں خواتین کی براہ راست بھرتی کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں کمشنر رابرٹ مارک کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے 1973ء میں اس سلسلے میں احکامات جاری کئے کہ سکاٹ لینڈ یارڈ کے ہر شعبے میں خواتین کو بلا تخصیص بھرتی کیا جائے۔ اسی طرح انہوں نے 1975ء میں ٹیلی ویژن پر آ کر عوام سے اپیل کی کہ وہ رنگ اور نسل کے اختلافات بالائے طاق رکھتے ہوئے پولیس میں شامل ہو کر خدمات انجام دیں۔

اپنی ایک سو پچاسویں سالگرہ کے اگلے سال 1980ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ نے برطانوی فوج کی سپیشل ایئر سروس رجمنٹ کے ساتھ ایک مشترکہ آپریشن میں لندن میں واقع ایرانی سفارت خانے میں مسلح افراد کی جانب سے یرغمال بنائے گئے 26۔ افراد کو چھ دن بعد بہ حفاظت نکالا تھا۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کی اس کارکردگی کو عالمی سطح پر خاصی پذیرائی حاصل ہوئی تھی۔ اسی سال سکاٹ لینڈ یارڈ نے امریکا کی کمپنی Bell Helicopter Textron کے بنائے ہوئے دو انجنوں پر مشتمل ہیلی کاپٹر Bell 222 کے ساتھ اپنے ائیر سپورٹ یونٹ کا آغاز بھی کر دیا۔ 1996ء میں سکاٹ لینڈ یارڈ کی ویب سائٹ کا اجراء ہوا اور اگلے سال نیشنل آٹو میٹڈ فنگر پرنٹ آئیڈنٹیفیکیشن سسٹم (NAFIS) نافذ کیا گیا۔ تاہم‘ اپنے موجودہ سربراہ Sir Ian Warwick Blair کے متنازع بیانات اور حوالوں نے سکاٹ لینڈ یارڈ کی اہمیت کو کافی حد تک گہنا دیا ہے اور عالمی سطح پر اس کی افادیت پر سوالیہ نشان ثبت کر دیا ہے۔

مشہور ناکامیاں

1885ء میں طب کی ڈگری حاصل کرنے والا امریکن ڈاکٹر ہاروے کریپن جب اپنی دوسری بیوی اداکارہ Belle Elmore کو قتل کر کے کینیڈا بھاگ رہا تھا تو اس دوران بحری جہاز پر موجود سکاٹ لینڈ یارڈ کے سراغ رساں نے اسے شناخت کر کے سراغ رسانی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹیلی گراف کا استعمال کرتے ہوئے ہیڈ کوارٹرز کو اطلاع دی اور قاتل کو گرفتار کرایا۔ 1910ء میں ظہور پذیر ہونے والا یہ واقعہ جرائم کی دنیا میں ٹیلی گراف کے پہلی مرتبہ استعمال کے حوالے سے یادگار سمجھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ادارہ کامیابیوں کی شاندار تاریخ رکھتا ہے لیکن اس تاریخ میں جابجا زبردست ناکامیوں کے واقعات بھی ملتے ہیں۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کی تاریخ کا ناکام ترین کیس ''جیک دی ریپر'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جس کے دوران سکاٹ لینڈ یارڈ کے چوٹی کے سراغ رساں ایڑی چوٹی کا زور لگانے کے باوجود قاتل یا قاتلوں کو نہیں پکڑ سکے تھے۔ یکے بعد دیگرے پانچ طوائفوں کی شدید تشدد زدہ لاشوں کے ملنے کے بعد اس کیس کو حل کئے بغیر داخل دفتر کر دیا گیا تھا‘ جو ابھی تک ایک معمہ ہے۔ 1969ء میں انگولا میں جنم لینے والی خانہ جنگی کے دوران فوجی جرائم اور الزامات کے بارے میں حقائق جاننے کے لئے متاثرہ علاقوں میں بھیجی جانے والی سکاٹ لینڈ یارڈ کی تفتیشی ٹیم الزامات کو ثابت کئے بغیر واپس برطانیہ آ گئی تھی۔ بین الاقوامی سطح کا ایک اور ہائی پروفائل کیس جس کے پس پردہ حقائق اور واقعات تقریباً دس سال سے پر اسراریت کی تہہ میں چھپے ہوئے ہیں اس کا تعلق دنیا بھر میں عوام کی ہر دلعزیز اور مقبول ترین شخصیت پرنس آف ویلز لیڈی ڈیانا سے ہے جو اپنے دوست دودی الفائد کے ساتھ پیرس کی ایک سرنگ سے گزرتے ہوئے گاڑی کے پراسرار حادثے میں دودی الفائد سمیت ہلاک ہو گئی تھیں۔ یہ سانحہ لیڈی ڈیانا اور شہزادہ چارلس کے درمیان طلاق کے ٹھیک ایک سال اور دو دن بعد 31/اگست 1997ء کو پیش آیا تھا۔ واضح رہے کہ اس حادثے کو دنیا بھر میں برطانوی شاہی خاندان میں پنپنے والی سازشوں کی کڑی قرار دیا گیا تھا جس کے اصل کردار ابھی تک سامنے نہیں آ سکے۔ کہا جاتا ہے کہ برطانیہ کے قلب میں واقع سکاٹ لینڈ یارڈ کا دفتر اور اس حادثے کی تحقیقات کے لئے متعین ٹیم کے سربراہ Sir John Stevens کسی نادیدہ قوت کے اشاروں پر اس حادثے کے ذمہ داروں کو بے نقاب کرنے سے پہلو تہی کر رہے ہیں۔

1981ء میں جنوبی لندن کے علاقے Brixton میں ہونے والے خطرناک فسادات سکاٹ لینڈ یارڈ کی صلاحیتوں پر شکوک شبہات پیدا کرنے کا باعث بن چکے ہیں۔ ان فسادات میں آزادانہ طور پر پٹرول بموں کا استعمال کیا گیا اور لاتعداد سکول‘ گھر‘ عمارتیں اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں جلا دی گئیں۔ مجموعی طور پر تین سو پولیس اہلکار اور پینسٹھ مظاہرین زخمی ہوئے۔ سو کے قریب گاڑیوں کو نذر آتش کیا گیا جن میں چھپن سکاٹ لینڈ یارڈ کی گاڑیاں تھیں۔ 150 عمارتوں کو نقصان پہنچایا گیا جن میں سے تیس عمارتیں راکھ کا ڈھیر بن گئیں۔ واضح رہے کہ اس علاقے میں ایک مرتبہ 1985ء اور پھر 1995ء میں اسی نوعیت کے فسادات سے سکاٹ لینڈ یارڈ کو نپٹنا پڑا تھا اور نقصانات کے حجم کو دیکھتے ہوئے ماہرین کا خیال ہے کہ سکاٹ لینڈ یارڈ ان فسادات پر قابو پانے کے لئے شروع کئے جانے والے آپریشن Swamp 81 میں مجموعی طور پر ناکام رہی۔

اسی طرح 1993ء میں ڈکیتی کی وارداتوں میں کمی کے حوالے سے سکاٹ لینڈ یارڈ کا آپریشن Bumblebee بھی ناکام سمجھا گیا۔ اگرچہ کرد باغیوں کی جانب سے 1999ء میں یونان کے سفارت خانے کے محاصرے کا اختتام پرامن طور پر ہوا تھا مگر اسے بھی سکاٹ لینڈ یارڈ کی اس لحاظ سے ناکامی کہا جاتا ہے کہ وہ محاصرے کی پیشگی اطلاع نہیں دے سکا تھا‘ جبکہ اس کے پاس جرائم کے حوالے سے دنیا کا سب سے عمدہ ڈیٹا بیس موجود ہے جسے Home Office Large Major Enquiry System یعنی Holmes کہا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ یہ نام مشہور جاسوسی کردار شرلاک ہومز کے نام سے اخذ کیا گیا ہے۔

اگر ہم پاکستان کے حوالے سے دیکھیں تو پاکستان کے پہلے وزیراعظم قائد ملت خان لیاقت علی خان کے قتل کی تحقیقات میں سکاٹ لینڈ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تھا یاد رہے کہ قائد ملت کے قتل کی تحقیقاتی کمیٹی اور کمیشن کی ناکامی کے بعد ایک انگریزی اخبار نے حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کرائی تھی کہ شہید ملت کے قتل کی غیر جانب دارانہ تحقیقات سکاٹ لینڈ یارڈ سے کرائی جائے ،سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم اس ہائی پروفائل کیس میں کسی نتیجے پر پہنچے بغیر واپس چلی گئی تھی۔ اسی طرح دوسری مرتبہ سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے بیٹے اور دو مرتبہ کی منتخب وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے بھائی مرتضیٰ بھٹو کی 20 ستمبر 1996ء کو کراچی میں مبینہ پولیس مقابلے میں ہلاکت کی تحقیقات کے لئے سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم سراغ رساں Roy Herridge کی قیادت میں پاکستان آئی تھی اسے محض چند ہفتوں کے بعد ہی نگراں حکومت کی جانب سے دیئے جانے والے احکامات کے باعث تحقیقات نامکمل چھوڑ کر واپس جانا پڑا تھا۔ اس قتل کے ذمے دار اور محرکات ابھی تک بے نقاب نہیں ہو سکے ہیں۔

23 نومبر 2006ء کو رشین فیڈریشن کی فیڈرل سیکورٹی سروس کے سابق اہلکار 45 سالہ Alexander Litvinenko کی تابکاری مادے پلوٹونیم کے ذریعے لندن مین ہونے والے قتل کے حوالے سے سکاٹ لینڈ یارڈ کی تحقیقات ابھی تک کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکی ہے ایک اور بین الاقوامی سطح کا کیس جو ناکامی کا شکار ہے بالواسطہ طور پر پاکستان سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ کیس ہے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کوچ باب وولمر کی پراسرار ہلاکت۔ واضح رہے کہ باب وولمر 18 مارچ 2007ء کو کرکٹ ورلڈ کپ کے دوران جمیکا کے پیگاسس ہوٹل کے اس کمرے میں مردہ پائے گئے تھے جہاں ان کا قیام تھا۔ ان کی موت کو جمیکن پولیس نے قتل کی واردات قرار دیا تھا اور اس سلسلے میں بعض پاکستانی کھلاڑیوں کا بھی نام لیا جا رہا تھا بعدازاں اسکاٹ لینڈ یارڈ کی تحقیقاتی ٹیم نے اسے طبعی موت قرار دیا تھا لیکن جمیکن پولیس اور مرحوم کی بیوہ گل وولمر کا اصرار ہے کہ یہ قتل ہے اور اب اس کی تحقیقات FBI کر رہی ہے۔

22 نومبر 1963ء کو امریکی صدر جان ایف کینیڈی کا قتل اور پھر اس کے قاتل Lee Harvey Oswald کو اس واقعے کے صرف دو دن بعد ہی دوران حراست ہلاک کر دیئے جانے کی ابتدائی تحقیقات کے لئے سکاٹ لینڈ یارڈ کے ماہرین کی خدمات حاصل کی گئی تھیں‘ مگر وہ صدر کینیڈی کے اصل قاتلوں کو بے نقاب کرنے میں ناکام رہے تھے۔ اسی

(باقی صفحہ 4 پر)

سکاٹ لینڈ یارڈ کا تنظیمی نظم و نسق

سکاٹ لیڈ یارڈ کا سربراہ کمشنر کہلاتا ہے‘ جس کے ماتحت ڈپٹی چیف کمشنر ہوتا ہے۔ اس وقت یہ فرائض Paul Stephenson انجام دے رہے ہیں۔ جب کہ سٹاف سے متعلق امور کی انجام دہی میں کمشنر کا مددگار کمشنرز چیف آف سٹاف کہلاتا ہے۔ ان تینوں عہدے داروں کے ماتحت دس شعبے کام کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر آف انفارمیشن کے مزید سات ذیلی شعبے ہیں۔ آپریشنل سروسز کے چھ ذیلی شعبے ہیں۔ پبلک افیئر پانچ ذیلی شعبوں پر مشتمل ہے۔ سینٹرل آپریشن کے آٹھ ذیلی شعبے ہیں۔ ویٹوریل پولیسنگ کے بھی آٹھ ذیلی شعبے ہیں۔ سپیشلسٹ آپریشن پانچ ذیلی شعبے رکھتا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف سپیشلسٹ کرائم نو ذیلی شعبوں پر مشتمل ہے۔ سٹریٹجک شعبوں کے بارہ ذیلی شعبے ہیں۔ سٹریٹجی، ماڈرنائزیشن اینڈ پرفارمینس کے تین ذیلی شعبے ہیں جبکہ ہیومن ریسورسز کے دس شعبے ہیں۔ مجموعی طور پر 73 شعبوں پر محیط سکاٹ لینڈ یارڈ میں انتظامی عہدوں کے علاوہ بالترتیب کانسٹیبل سارجنٹ انسپکٹر چیف انسپکٹر سپرنٹنڈنٹ، چیف سپرنٹنڈنٹ، کمانڈر ڈپٹی‘ اسسٹنٹ کمشنر‘ ڈپٹی کمشنر اور کمشنر کے عہدے شامل ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 90819 میں محمود احمد اختر

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1100000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17860 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن + بینک منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 90820 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد حفیظ قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/81000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارِخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 56793

مسل نمبر 90821 میں رضوان احمد

ولد محمد ظفر اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد باجوہ وصیت نمبر 57242 گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان صادق وصیت نمبر 27705

مسل نمبر 90822 میں عاطف شریف

ولد شریف احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف شریف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 47924 گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد باجوہ وصیت نمبر 57242

مسل نمبر 90823 میں زوہیب احمد

ولد زاہد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوہیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 47924۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم وصیت نمبر 29971

مسل نمبر 90824 میں عبدالسلام بنگوی

ولد عبدالرحمٰن بنگوی قوم جدران پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ پلاٹ واقع جوہر ٹاؤن لاہور مالیتی -/190000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام بنگوی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ خالد ولد میاں عبدالرشید فاروقی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اقبال ہاشمی وصیت نمبر 45536

مسل نمبر 90825 میں امتہ المصور

بنت عبدالسلام بنگوی قوم جدران پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المصور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام بنگوی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی (مرحوم)

مسل نمبر 90826 میں محسن شہزاد

ولد محمد رمضان قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 90827 میں نصیرہ فیاض

زوجہ خواجہ فیاض احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ فیاض احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد رانا ولد محمد صدیق (مرحوم)

مسل نمبر 90828 میں شفیق احمد

ولد محمد رفیق قوم گوجر میلو پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلم پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال واقع کھرولیاں مالیتی اندازاً -/1250000 روپے (2) زرعی اراضی 45 کنال واقع واں چدھڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (4) 10 مرلہ حویلی مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد چوہدری غلام علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد چوہدری محمد رفیق (مرحوم)

مسل نمبر 90829 میں مجید احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلم پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ مالیتی -/2000000 روپے (2) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی -/500000 روپے (3) ہارویسٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد وصیت نمبر 58393 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد چوہدری محمد رفیق (مرحوم)

مسل نمبر 90830 میں ارم مجید

زوجہ مجید احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلم پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/240000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم مجید۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری رشید احمد ولد چوہدری غلام علی (مرحوم)

مسل نمبر 90831 میں عبدالجبار

ولد عبدالستار قوم وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد حاجی ظفر احمد

مسل نمبر 90832 میں معاذ عمیر وڑائچ

ولد محمد بوٹا وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معاذ عمیر وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود

فہیم وصیت نمبر 35704۔گواہ شدنمبر 2وسیم احمد ولد حنیف احمد

مسل نمبر 90833 میں خلیل احمد

ولد حاجی محمد سردار قوم ڈوگر پیشہ ڈرائیونگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل احمد۔گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ولد حسن محمد۔گواہ شدنمبر 2 شاہد محمود ولد حاجی محمد سردار

مسل نمبر 90834 میں زاہد محمود

ولد عبدالستار قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد محمود۔گواہ شدنمبر 1 یعقوب احمد ڈوگر ولد عمردین ڈوگر۔گواہ شدنمبر 2 محسن رحمان ولد فیض الرحمٰن

مسل نمبر 90835 میں طاہر احمد

ولد محمد ناصر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد۔گواہ شدنمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔گواہ شدنمبر 2 یعقوب احمد ولد عمردین

مسل نمبر 90836 میں نائلہ شمشاد کھوکھر

بنت شمشاد حسین کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نائلہ شمشاد کھوکھر۔گواہ شدنمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔گواہ شدنمبر 2 شمشاد حسین کھوکھر والد موصیہ

مسل نمبر 90837 میں سلمٰی صنوبر

بنت چوہدری سلیم احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمٰی صنوبر۔گواہ شدنمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185۔گواہ شدنمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 90838 میں چوہدری نبیل احمد اٹھوال

ولد چوہدری سلیم احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 7 کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری نبیل احمد اٹھوال۔گواہ شدنمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شدنمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 90839 میں عظمٰی سلیم

بنت چوہدری سلیم احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمٰی سلیم۔گواہ شدنمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185۔گواہ شدنمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 90840 میں وسیم احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ سرجیکل مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت سرجیکل مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد یاسین ولد مبارک احمد۔گواہ شدنمبر 2 زاہد محمود ولد منظور احمد

مسل نمبر 90841 میں نذیراں بیگم

زوجہ مقصود خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/85000 روپے (2)حق مہراداشدہ -/1000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے (4) زرعی اراضی ساڑھے پانچ کنال اندازاً مالیتی -/275000 روپے (یہ اراضی بھائیوں کے نام منتقل کردی گئی ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نذیراں بیگم۔گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد خان مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 عمران احمد خان ولد مقصود خاں

مسل نمبر 90842 میں منصورہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ مقصود۔گواہ شدنمبر 1 عطاء القدوس ولد مقصود احمد۔گواہ شدنمبر 2 ودود احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 90843 میں محمودہ پروین

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ پروین۔گواہ شدنمبر 1 عطاء القدوس۔گواہ شدنمبر 2 ودود احمد

مسل نمبر 90844 میں جمیلہ کوثر

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جمیلہ کوثر۔گواہ شدنمبر 1 عطاء القدوس ولد مقصود احمد۔گواہ شدنمبر 2 ودود احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 90845 میں کنیزہ اختر

بیوہ محمد اشتیاق (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کنیز اختر۔گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد بلوچ مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد چوہدری ولد چوہدری ظہورالدین

مسل نمبر 90846 میں عاصمہ امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 27 تولے مالیتی اندازاً -/540000 روپے (2) 11 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً 90 لاکھ روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ امتیاز۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بلوچ مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد چوہدری

مسل نمبر 90847 میں غزالہ عزیزہ

بنت نصیرالدین بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) ترکہ والد 10 مرلہ مکان (قابل تقسیم) کا 1/7 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غزالہ عزیزہ۔گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد بلوچ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد چوہدری

مسل نمبر 90848 میں عطیۃ النور

بنت چوہدری محمود علی قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ النور۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صباح الدین ولد محمود علی

مسل نمبر 90849 میں مبارکہ محمود

بنت محمود احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 90850 میں فوزیہ محمود

بنت محمود احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 90851 میں عبدالمناف

ولد محمد اسحٰق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275 ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عبدالمناف۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 90852 میں مجاہد جمیل

ولد جمیل احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275 ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجاہد جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 90853 میں شاہد احمد

ولد محمد علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275 ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 90854 میں مبشر احمد

ولد منظور احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 19 کنال مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان 14 مرلہ مالیتی اندازاً -/900000 روپے کا حصہ (3 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بلوچ معلم سلسلہ

مسل نمبر 90855 میں مدثر احمد

ولد منظور احمد قوم گجر پیشہ مکینک عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 19 کنال مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان 14 مرلہ مالیتی اندازاً -/900000 روپے کا حصہ (3 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 90856 میں محمد طاہر

ولد مبارک احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275/R.B کرتا پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 90857 میں رضیہ رفیق

زوجہ محمد رفیق باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی فضل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (2) ترکہ والد زرعی اراضی واقع چک نمبر 45 بہاولپور میں میرا حصہ مالیتی -/200000 روپے (3) ترکہ والد زرعی اراضی واقع چک نمبر 427 لیہ میں میرا حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد الیاس احمد وصیت نمبر 17170

مسل نمبر 90858 میں خدیجہ کوثر

زوجہ خالد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 43 گرام مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 48838۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 90859 میں یاسمین طاہرہ

زوجہ عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 80 گز مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 90860 میں عابدہ اعجاز

زوجہ اعجاز حیدر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 ثمر احمد علی وصیت نمبر 33262۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز حیدر خاوند موصیہ وصیت نمبر 51251

مسل نمبر 90861 میں افشاں نعیم

بنت شیخ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نور السلام وصیت نمبر 52215۔ گواہ شد نمبر 2 منور الدین وصیت نمبر 62381

مسل نمبر 90862 میں وقاص احمد

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 90863 میں تنویر حسین

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10- 10 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر حسین۔گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 90864 میں وحید حسن

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170-10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10--10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید حسن۔گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 90865 میں عبدالقیوم

ولد عبدالرحمٰن اختر قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالقیوم۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد حامد گوندل ولد ملا خان

مسل نمبر 90867 میں عبدالغفار

ولد اللہ دتہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھلو ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 22 کنال مالیتی -/1100000 روپے(2) رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالغفار۔گواہ شدہ نمبر 1 محمد ہارون شہزاد معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 1 نور احمد ولد عبدالغفار

مسل نمبر 90868 میں رحمت بی بی

زوجہ عبدالغفار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھلو ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے(2) حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رحمت بی بی۔گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون شہزاد معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خاوند موصیہ

مسل نمبر 90869 میں محمد عابد محمود

ولد محمد عارف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 21/W.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عابد محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون شہزاد معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری اقبال احمد ولد حق نواز

مسل نمبر 90870 میں امتہ المتین

بیوہ سید عبدالشکور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/500000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المتین۔گواہ شد نمبر 1 سید سعد احمد وصیت نمبر 66133۔گواہ شد نمبر 2 سید عزیر احمد ولد سید عبدالشکور

مسل نمبر 90871 میں طالعہ شکور

بنت سید عبدالشکور (مرحوم) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طالعہ شکور۔گواہ شد نمبر 1 سید سعد احمد۔گواہ شد نمبر 2 سید عزیر احمد

مسل نمبر 90872 میں ثروت جہاں

زوجہ نعمت اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے(2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثروت جہاں۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ قریشی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد نعمت اللہ قریشی

مسل نمبر 90873 میں بشارت احمد

ولد محمد شفیع قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1974ء ساکن ہانڈو گجر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ 47 کنال اندازاً مالیتی -/2800000 روپے (2) مشترکہ مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی-/300000 روپے(4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/1200 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد یاسین وصیت نمبر 17914۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد یاسین

مسل نمبر 90874 میں امتہ المتین

زوجہ چوہدری فاروق اعظم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گجر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/170000 روپے(2) حق مہر-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری فاروق اعظم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 میاں محمد افضل زاہد وصیت نمبر 33152

مسل نمبر 90875 میں شبیر احمد بھلر

ولد عبدالمجید بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی شیر محمد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شبیر احمد بھلر۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بھلر ولد عبدالمجید بھلر۔گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 90876 میں محمودہ مقبول

زوجہ شبیر احمد بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی شیر محمد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/35000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت -/300 مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ مقبول۔گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد بھلر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر 90877 میں اقراء مہوش

بنت اشفاق احمد بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اقراء مہوش۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھلر والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 کمال عبدالواحد ولد مختار احمد ناصر

مسل نمبر 90878 میں راشدہ مشتاق

بنت مشتاق احمد بھلر قوم جٹ بھلر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ مشتاق۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد بھلر والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 کمال عبدالواحد

مسل نمبر 90879 میں منیر احمد

ولد محمد رفیق قوم مغل غوری پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پانڈوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر 90880 میں عدنان احمد

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے نو ایکڑ اراضی واقع باندھی اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 90881 میں رشید احمد

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماہ کھنڈ آباد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 ۱/۲ ایکڑ (2 ۱/۲ ایکڑ آباد 12 ۱/۲ ایکڑ غیر آباد) اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1500 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 90882 میں فرزانہ واحد

زوجہ پروفیسر عبدالواحد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامورا کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 240 مربع گز واقع کراچی اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ واحد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 90883 میں ربیعہ واحد

بنت عبدالواحد قوم جدران پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ واحد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 90884 میں صلاح الدین

ولد احمد دین قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 90885 میں عبدالاول

ولد عبدالشکور قوم جدران پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاول۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 90886 میں رشدہ سعادت

زوجہ سعادت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشدہ سعادت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ

مسل نمبر 90887 میں شکیلہ مبارک

بنت مبارک احمد مہار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ

مسل نمبر 90888 میں مہوش بشارت

بنت بشارت احمد مہار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ

مسل نمبر 90889 میں نازیہ بشارت

بنت بشارت احمد مہار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ

مسل نمبر 90890 میں منصور علی

ولد مقصود احمد قوم گِل جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور علی۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 معراج احمد ابڑو مربی سلسلہ

مسل نمبر 90891 میں علی رضا

ولد امجد علی قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا۔ گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 90892 میں چوہدری مقبول احمد

ولد چوہدری محمد شفیع قوم مانگٹ پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 31 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 کنال مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منیر احمد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر سلیم وصیت نمبر 74339

مسل نمبر 90893 میں آنسہ منصورہ

بنت ظفر اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین

مسل نمبر 90894 میں صائمہ ظفر

بنت ظفر اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد

مسل نمبر 90895 میں طیبہ محمود

زوجہ محمود احمد باجوہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد

مسل نمبر 90896 میں فرحت پروین

بیوہ شیخ محمد اشرف (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/304000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 90897 میں شاہدہ جمیل

بیوہ شیخ محمد جمیل (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (2) $7\frac{3}{4}$ مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/5400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 90898 میں ناصر احمد

ولد اسداللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سہگل وصیت نمبر 21954 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 90899 میں مبشرہ ارم

زوجہ ناصر احمد قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً 40 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 90900 میں عائشہ مرزا

بنت مرزا عبدالرزاق راشد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اشفاق احمد ولد عبدالرزاق راشد

مسل نمبر 90901 میں Rexhep Hasani

ولد Sherif قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت 2002ء ساکن Kosovo بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/275 یورو ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rexhep Hasani۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ناصر ولد محمد سلمان۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بٹ ولد محمد رفیق

مسل نمبر 90902 میں امتہ الحئی مبارکہ

بیوہ نذر محمد خالد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/2600 یورو (2) از والد جائیداد مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 انصر احمد خالد ولد نذر محمد خالد

مسل نمبر 90903 میں نگہت شرافت

بنت شرافت مقصود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/360 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 شرافت مقصود والد موصیہ

مسل نمبر 90904 میں خواجہ عبدالرؤف

ولد خواجہ عبدالکریم قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/7000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 90905 میں مظفر احمد

ولد چوہدری عبدالسلام (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/1 ایکڑ کوٹ احمدیہ ضلع بدین اندازاً مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 90906 میں سکینہ بی بی

زوجہ اشفاق احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1200 روپے (2) طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/1120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد تنویر ولد اشفاق احمد تنویر

مسل نمبر 90907 میں انیس احمد

ولد نور حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر

مسل نمبر 90908 میں سرفراز احمد

ولد محمد نواز مومن قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو عدد پلاٹس برقبہ 2 کنال واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی 2 لاکھ یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالحق ولد مرزا محمد عبداللہ

مسل نمبر 90909 میں عمران احمد فیضی

ولد فیض احمد فیضی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر غربی قمر ربوہ اندازاً مالیتی 12 لاکھ روپے کا حصہ (2 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد فیضی۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد خان ولد حاجی سلطان سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر ولد مولا بخش

مسل نمبر 90910 میں صابرہ احمد سندھو

بنت ناصر احمد سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صابرہ احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سندھو والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 90911 میں فرزانہ خان

زوجہ ادریس خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/5000 یورو (2) طلائی زیور ساڑھے انتیس تولے اندازاً مالیتی 5 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 90912 میں ریحانہ رحمٰن

زوجہ عبدالرحمٰن قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 176 گرام مالیتی -/3168 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 90913 میں امتہ الحیٔ

بیوہ فقیر محمد (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 77 گرام مالیتی -/1386 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی ہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحیٔ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول الٰہی ولد احسان الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 90914 میں مریم صدیقہ وحید

زوجہ عبدالوحید قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو (2) طلائی زیور 237 گرام مالیتی -/4266 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-5-30 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ وحید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 90915 میں ھاجرہ بی بی

زوجہ نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 99 گرام مالیتی -/1782 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھاجرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد عبدالرفیق آصف

مسل نمبر 90916 میں انصر احمد

ولد نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد عبدالرفیق آصف۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 90917 میں بلقیس اختر احمد

زوجہ خالد احمد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 110 گرام مالیتی -/1980 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس اختر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 90918 میں امتہ الحمید

بیوہ محمد افضل (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 77 گرام مالیتی -/1386 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحمید۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول الٰہی ولد احسان الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 90919 میں وحید احمد

زوجہ نسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 55 گرام مالیتی -/990 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 90920 میں امتہ السلام

زوجہ ملک محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو (2) طلائی زیور 105 گرام مالیتی -/1890 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول الٰہی ولد احسان الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 90921 میں منیزہ مرزا

زوجہ عبدالقدیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 167 گرام مالیتی -/3006 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیزہ مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 90922 میں شازیہ مبارکہ خالد

زوجہ حافظ فرید احمد خالد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/6000 یورو (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/1920 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مبارکہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خالد ولد حمید احمد خالد

مسل نمبر 90923 میں آنسہ بیگم

زوجہ زاہد حسین مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سید عمران احمد شاہ ولد عبدالرحمٰن شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 90924 میں محمد یوسف خان

ولد حاجی رب نواز خان قوم نیازی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف خان۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری ولی محمد خان

مسل نمبر 90925 میں مولود احمد

ولد عبد الخالق (مرحوم) قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع چک سکندر مالیتی 16 لاکھ روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی اڑھائی لاکھ روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں والدہ 4 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں) (3) 5 مرلہ مکان مالیتی اڑھائی لاکھ روپے کا حصہ (4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مولود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری عبد الخالق۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 90926 میں امتہ القدیر عالیہ

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/680000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر عالیہ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سفیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 90927 میں مقصود احمد

ولد محمود احمد جاوید قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد بٹ ولد محمد عبد اللہ بٹ

مسل نمبر 90928 میں عثمان ناصر

ولد ناصر الدین قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الغفور ولد عبد الحمید

مسل نمبر 90929 میں فرح چوہدری

زوجہ اظہر چوہدری قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت...... ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو (2) طلائی زیور 6-436 گرام اندازاً مالیتی -/6549 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں۔ گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر چوہدری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد محمد شریف احمد

مسل نمبر 90930 میں روبینہ عزیز

زوجہ ناظم خلیل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 92 گرام مالیتی -/1564 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 ناظم خلیل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الرؤف ولد خلیل احمد

مسل نمبر 90931 میں عفت پروین

زوجہ محمد لقمان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 273 گرام مالیتی -/3822 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان محمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 90932 میں محمود احمد طارق

ولد عبد الغنی قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد کامران۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 90933 میں حماد احمد

ولد وسیم احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر۔ گواہ شد نمبر 2 شمس الحق ولد ابوالمنیر نور الحق (مرحوم)

مسل نمبر 90934 میں مرزا مبارک احمد

ولد مرزا سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 90935 میں سعیدہ بشریٰ بابر

زوجہ نصیر احمد بابر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو (2) طلائی زیور 250 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ بشریٰ بابر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد چٹھہ ولد چوہدری نور محمد گواہ شد نمبر 2 رانا عبد القدوس ولد رانا عبد السلام

مسل نمبر 90936 میں نعیم احمد

ولد نصیر احمد قوم بسراء جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع کراچی اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبد المجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 90937 میں کامران احمد

ولد عبد الرشید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر وحید احمد قمر ولد عبد الرشید۔ گواہ شد نمبر 2 تسلیم احمد ولد جاوید احمد خاں

مسل نمبر 90938 میں بشریٰ اسحاق

زوجہ چوہدری اسحاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/1856 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اسحاق۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اسحاق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد قمر ولد عبد الرشید

مسل نمبر 90939 میں تلمیذ احمد بٹ

ولد رفیق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تلمیذ احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد راشد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد قمر مربی سلسلہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ کشف منان نے ایم ایس سی کیمسٹری میں پنجاب یونیورسٹی لاہور کے فائنل امتحان میں گریڈ اے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور 2600 میں سے 2186 نمبر حاصل کئے ہیں جو کہ 84.08 فیصدی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی بابرکت کرے اور آئندہ بھی اعلیٰ سے اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم رانا منظور احمد صاحب سیکرٹری صنعت وتجارت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم رانا منصور احمد صاحب لندن یو۔کے اور محترمہ نرگس منصور صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 18 نومبر 2008ء کو ایک بیٹی سے نوازا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بابرکت تحریک وقف نو میں منظور فرمایا ہے اور بچی کا نام مدیحہ منصور از راہ شفقت عطا فرمایا ہے بچی مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن اور محاسب جماعت احمدیہ لاہور کی پوتی، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب راجپوت دارالصدر غربی ربوہ کی نواسی اور مکرم مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو سلسلہ کی بچی خادمہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز لمبی صحت والی زندگی سے نوازے۔ آمین

فری طبی معائنہ

❁ مکرم نصیر احمد منصور صاحب سیکرٹری وقف نو دارالصدر شمالی بدی لکھتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب نے مورخہ 21 نومبر 2008ء کو بیت ہدیٰ میں 25 واقفین نو بچوں اور بچیوں کا فری طبی معائنہ کیا اور صحت کے بارے ہدایات دیں۔

تبدیلی فون نمبر

❁ احباب جماعت کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ مریم گرلز ہائی سکول کا فون نمبر تبدیل ہوگیا ہے۔ نیا فون نمبر نوٹ فرمالیں۔ 047-6211515

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم شیخ وسیم احمد انور صاحب سلور لنک انٹرنیشنل لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ انوری بیگم صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ زوجہ مکرم ماسٹر شیخ محمد عمر انور بنگوی صاحب مرحوم سرگودھا والے مورخہ 8 نومبر 2008ء کو بعمر 86 سال 15 روز کی علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ بہت ہی نیک، رحمدل، شفیق، ملنسار نیز احمدیت اور خلافت کی شیدائی تھیں۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ حکیم شیخ خورشید احمد صاحب مرحوم سابق صدر عمومی کی بڑی بہن تھیں۔

مرحومہ نے سوگواران میں 5 بیٹے مکرم شیخ محمود احمد انور صاحب ICC ربوہ، مکرم شیخ ظہیر احمد انور صاحب سابق کارکن خدام الاحمدیہ، مکرم شیخ بشیر احمد انور صاحب ربوہ، خاکسار، مکرم شیخ ڈاکٹر فہیم احمد انور صاحب کینیڈا دو بیٹیاں محترمہ بیگم شمیم ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب امریکہ اور مکرمہ رئیسہ طاہر زیروی صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز اللہ طاہر زیروی صاحب حال جرمنی چھوڑی ہیں۔

احباب سے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور جملہ سوگواران کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سلیم شہزاد صاحب بابت ترکہ مکرم ناصر محمود صاحب)

❁ مکرم سلیم شہزاد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ناصر محمود صاحب ولد محمد اکرم دو سال قبل وفات پاچکے ہیں وہ مکان نمبر 2/34-35 محلّہ دارالبرکات میں سے تیسرے حصہ کے مالک تھے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ (زوجہ)
2۔ مکرم خرم شہزاد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ نیر شازیہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ شگفتہ راحت صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم سلیم شہزاد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

مکرم مبارک احمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ کینیڈا کے خلافت جوبلی پروگرام

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008-1908ء کے سلسلہ میں جامعہ احمدیہ کینیڈا نے درج ذیل خصوصی پروگرام کئے۔

☆ روزانہ اسمبلی کے دوران ارشادات خلفاء احمدیت بابت خلافت کا درس ہوتا نیز خلافت جوبلی کی دعائیں دہرائی جاتی رہیں۔

☆ دو سیمینار منعقد کئے گئے پہلا سیمینار 19 جنوری 2008ء کو خلفاء راشدین کی سیرت و سوانح کے موضوع پر ہوا جبکہ دوسرا سیمینار مورخہ 16 فروری 2008ء کو خلفاء احمدیت کی سیرت و سوانح کے موضوع پر منعقد کیا گیا۔

☆ مکرم ہادی علی صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے ساڑھے چار سو صفحات کا علمی اور تحقیقی مقالہ خلافت کے موضوع پر تحریر کیا۔

خدام اور اطفال کے مقابلہ مقالہ نویسی میں جامعہ احمدیہ کے طلباء اول اور دوم آئے نیز انصار میں جامعہ کے استاد اول رہے۔

☆ مورخہ 28 تا 31 مئی جامعہ کی کھیلیں منعقد کی گئیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب ڈائریکٹر پروڈکشن شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ آجکل شدید بیمار ہیں اور کراچی کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں دو آپریشن ہونے کے باوجود حالت بدستور قابل فکر ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم ملک عبدالرشید صاحب صدر دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بھتیجا ملک رضا احمد واقف نو عمر 17 سال ولد مکرم ملک مظہر احمد صاحب نشاط کالونی لاہور کار کے حادثہ میں سر میں شدید چوٹیں آنے کی وجہ سے جنرل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ چار روز سے بیہوش ہے اور حالت تشویشناک ہے احباب کرام سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

مینارۃ المسیح قادیان کی تکمیل کی تحریک

پیشگوئی تھی کہ مسیح موعود سفید منارہ کے قریب نازل ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کی اس بات کو ظاہر میں پورا کرنے کے لئے ایک مینار کی بنیاد رکھی۔ گو اس وقت یہ کام بظاہر مشکل نظر آتا تھا لیکن پھر بھی آپ کے زمانہ میں جماعت نے اس غرض کے لئے بہت سا چندہ جمع کیا۔ لیکن کام پھر بھی نامکمل رہا۔ بعض مخالفین نے اس پر اعتراض کیا تو حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا:

”اگر سارے کام ہم ہی کر جائیں تو بعد میں آنے والے لوگ کیا کریں گے اور وہ کس طرح ثواب لیں گے“۔

حضرت مسیح موعود نے اس مینار کی تکمیل سے بہت سی برکات کے نزول کی پیشگوئی فرمائی تھی اور فرمایا تھا ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس کی بدولت ہمارے موجودہ ابتلاؤں کو دور کر دے۔

حضرت مصلح موعود نے 27 نومبر 1914ء کے خطبہ میں مخلصین کو تحریک فرمائی کہ وہ منار کی تکمیل میں حصہ لیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس کی تکمیل سے بہت سی برکات کے نزول کی پیشگوئی فرمائی ہے ممکن ہے اللہ تعالیٰ اسی کی بدولت ہمارے موجودہ ابتلاؤں کو دور کر دے۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضور نے منار کی اس عمارت پر اپنے دست مبارک سے اینٹ رکھی جو نامکمل تھی۔ بظاہر حالات بہت مخدوش تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی توجہ اور مخلصین کی قربانیوں سے دسمبر 1916ء میں منار قریباً مکمل ہوگیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت خاص سے حضرت چوہدری مولا بخش صاحب (والد بزرگوار ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب) کی طرف سے یادگاری پتھر نصب کیا گیا۔ فروری 1923ء میں اس پر گیس کے ہنڈے نصب ہوئے۔ 1929ء میں منارۃ المسیح پر گھڑیال لگانے کے لئے ویسٹ اینڈ واچ کمپنی سے خط وکتابت کی گئی۔ 1930ء میں منار پر لیمپ لگائے گئے اور 1931ء میں ٹاور کلاک آیا۔ اکتوبر 1935ء میں منارۃ المسیح پر بجلی کے لئے وائرنگ کی منظوری دی گئی۔

منارۃ المسیح کی تکمیل سے وہ تمام اغراض و مقاصد پورے ہوئے جو اس کی بنیاد کے وقت حضرت مسیح موعود کے پیش نظر تھے اور جیسا کہ حضور نے خبر دی تھی، اس کی تعمیر کے بعد احمدیت کی روشنی دنیا کے کناروں تک پہنچ گئی اور دعوت الی اللہ کے ایک جدید اور انقلابی دور کا آغاز ہوا۔

حضرت مسیح موعود نے فیصلہ فرمایا تھا کہ منارۃ المسیح کے لئے کم از کم سو روپیہ دینے والوں کے نام منار پر بطور یادگار کندہ کرائے جائیں گے چنانچہ منار کی تکمیل کے بعد اس پر قریباً 1929ء میں دو سو گیارہ مخلصین کے نام لکھوا دیئے گئے۔

خبریں

حملہ آوروں سے جنگ کا فیصلہ حکومت نے کرنا ہے پاک فضائیہ کے سربراہ ائیر مارشل تنویر محمود نے کہا ہے کہ پاک فضائیہ جاسوس طیاروں اور میزائل حملوں کو روکنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اب یہ فیصلہ حکومت کو کرنا ہے کہ وہ کب ہماری صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتی ہے یا حملہ کرنے والوں سے جنگ کیلئے تیار ہوتی ہے۔ فوج پالیسی نہیں بناتی بلکہ حکومتی پالیسیوں پر چلتی ہے ہر قسم کے فضائی دفاع کیلئے تیار ہیں، آئندہ چند برسوں میں لڑاکا طیاروں کی کمی کو جے ایف 17 تھنڈر سے پورا کیا جائے گا۔

کمشنرز ناظمین کو احکامات جاری کرسکیں گے پنجاب میں ڈویژنل کمشنرز ناظمین کو احکامات جاری کرسکیں گے۔ اس حوالے سے پنجاب حکومت کی طرف سے نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر بلدیات سردار دوست محمد کھوسہ نے کہا کہ اب اضلاع میں مجسٹریسی نظام بحال کیا جائے گا، مقامی حکومتوں کے نظام میں خامیاں ہیں، جتنی دیر یہ سسٹم رہے گا معاملات خراب ہونگے۔ اس کے خاتمے کے لئے سفارشات وفاقی حکومت کو بھجوادی ہیں۔

آئی ایم ایف کے قرضے سے معاشی بحران پر قابو پالیا جائے گا صدر مملکت نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کے قرضے سے ملک میں معاشی بحران پر قابو پالیا جائے گا۔ انہوں نے بیرون ملک مقیم پاکستانی تاجروں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وطن واپس آئیں انہیں ہر قسم کی سہولیات اور تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ صدر زرداری نے ان خیالات کا اظہار متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانی بزنس کمیونٹی کی جانب سے دیئے عشائیے میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے قرضے سے ادائیگیوں کا توازن بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

پنجاب اور سندھ میں بجلی گیس کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پھر شروع پاکستان میں موسم سرما میں شدت کے ساتھ ہی بجلی اور گیس کے بحرانوں نے ایک بار پھر سر اٹھایا ہے۔ پنجاب اور سندھ کے بعض دیہی اور شہری علاقوں میں ان دونوں کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پھر شروع کردی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق تربیلا ڈیم میں پانی کے بہاؤ میں کمی کے بعد پن بجلی کی پیداوار کم کردی گئی ہے، اس کی کمی کو پاکستان کے بعض دیہی اور شہری علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے ذریعے پورا کیا جارہا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 نومبر

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

سُپر شکمی
قبض کیلئے مفید ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

ھو الشافی
مفت طبی مشورہ
ہماری درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں اور اپنی صحت سے متعلق سوالات بھجوا کر مفت طبی مشورہ ومعلومات حاصل کریں۔
www.drmazhar.com
PH:047-6211544
MOB:0334-6372686

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضٰی احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10